کتاب وسنت اور عملِ سلف کی روشنی میں

عشرہ ذوالحجہ

فضائل، أعمال، أذکار

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب

عطاء اللہ بن عبد المجید

مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت اور عملِ سلف کی روشنی میں

عشرۂ ذوالحجہ

فضائل — اعمال - اذکار

جمع وترتیب:

عطاءاللہ بن عبدالمجید

(سے اقتباسات اور خلاصہ)

بمع

فضائل سے بھرپور چھوٹے چھوٹے اذکار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

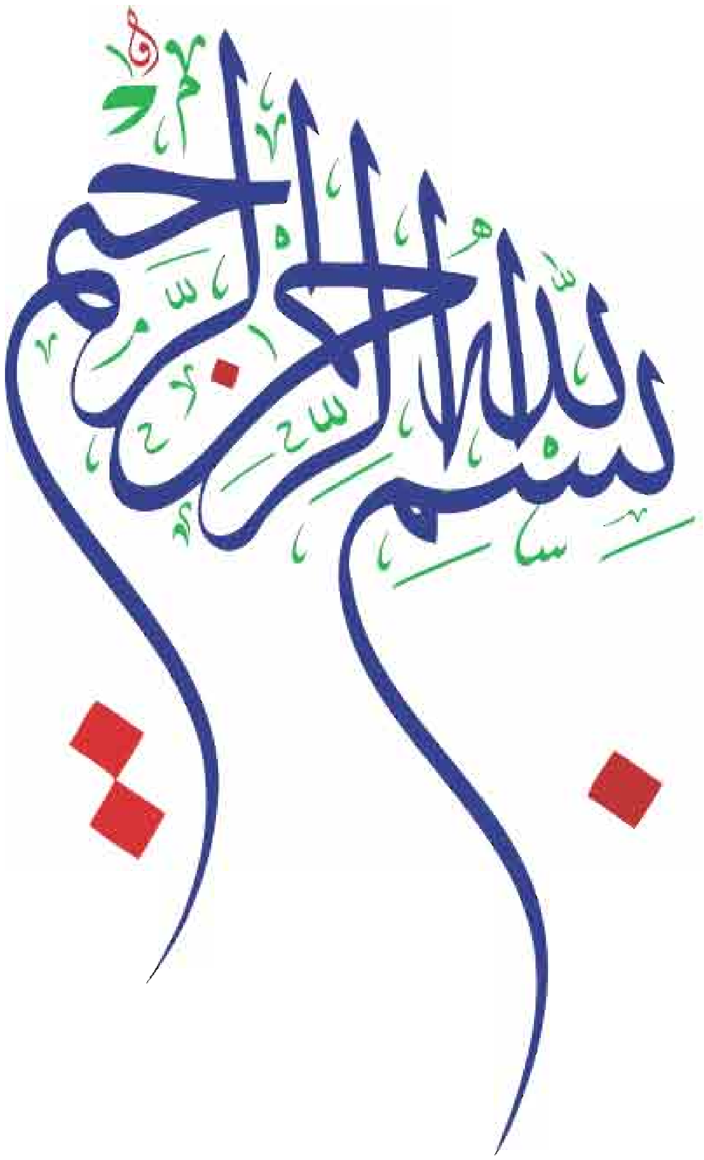

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ، وَالصَّلَاةُ والسَّلَامُ عَلَى أشرف الأَنبياءِ وَالمُرْسَلِين نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحبِهِ أجمَعِينَ.

أما بعد:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عشرہ ذوالحجہ قرآن کریم کی روشنی میں

1 قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

﴿وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢﴾[1]

" قسم ہے فجر کی! اور دس راتوں کی!۔"

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کی آراء میں سے صحیح رائے کے مطابق ان ایّام سے مراد ذوالحجہ کا پہلا عشرہ ہے، اللہ تعالی نے قسم اٹھا کر ان کی عظمت و شان کو اجاگر ہے۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "﴿وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾ : عَشْرُ الْأُضْحِيَّةِ ، ﴿وَالْوَتْرِ﴾: يَوْمُ عَرَفَةَ ﴿وَالشَّفْعِ﴾: يَوْمُ النَّحْرِ.[2]

دس راتوں سے مراد قربانی والے (مہینے کے) دس دن ہیں، وتر سے مراد عرفہ کا دن ہے اور شفع سے مراد قربانی (دس ذوالحج) کا دن ہے۔"، صحیح مسلم کی شرط کے مطابق اس کی سند صحیح ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا مسروق تابعی رحمہ اللہ کا قول ہے:

" عَنْ أَبِي الضُّحَى قَالَ : سُئِلَ مَسْرُوقٌ عَنِ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ قَالَ: " هِيَ أَفْضَلُ أَيَّامِ السَّنَةِ "۔

امام مسروق (تابعی) سے سورہ فجر کی آیت "وَلَيَالٍ عَشْرٍ" سے متعلق پوچھا گیا تو فرمانے لگے: "یہ سال کے سب سے افضل دن ہیں۔"[3]۔ اور حدیث شریف میں بھی ان ایام کو دنیا کے افضل ترین دن قرار دیا گیا ہے۔

جیسا کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث شریف میں ہے:

1 [الفجر:1،2]۔

2 [الاحادیث المختارہ جلد 4 صفحہ 22 حدیث:7612]

3 [مصنف عبد الرزاق جزء:4 صفحة:376، ح:8120]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

عن جابرٍ رضی اللہ عنہما، أن رسول الله ﷺ قال: "أفضلُ أيامِ الدنيا العشرُ -يعني: عشرَ ذي الحجةِ"...الحديث۔

"سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"دنیا کے ایام میں سے سب سے افضل دن یہی دس دن ہیں یعنی ذوالحجہ کے۔" [4]

2 قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

﴿ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِأَخِيهِ هٰرُونَ ٱخْلُفْنِى فِى قَوْمِى وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ ﴾۔ [5]

"اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور انہیں مزید دس راتوں کا اضافہ کر کے پورا کیا، پس ان کے رب کا وعدہ چالیس راتوں میں پورا ہوا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا، آپ میری قوم میں میری نیابت کیجئے اور ان کی اصلاح کرتے رہیے اور فساد پھیلانے والوں کی راہ پر نہ چلیے۔"

مفسرین کے مطابق ان دس دنوں سے مراد بھی ذوالحجہ کے ہی دس دن ہیں جیسا کہ مجاہد (تابعی) سے منقول ہے:

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَا مِنْ عَمَلٍ فِي أَيَّامِ السَّنَةِ أَفْضَلَ مِنْهُ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ: وَهِيَ الْعَشْرُ الَّذِي أَتَمَّهَا اللهُ لِمُوسٰى۔ [6]

"امام مجاہد تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سال بھر میں کیا گیا کوئی بھی نیک عمل عشرہ ذوالحجہ میں کیے گئے عمل سے افضل نہیں ہو سکتا اور یہی وہ دس دن ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے پورا کیا۔"

اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما اور مسروق رحمہ اللہ سے بھی یہی تفسیر مروی ہے۔ [7]

3 قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

4 [صحیح الترغیب والترہیب (2/32،ح1150)۔ اس کی سند صحیح ہے۔ دیکھیے: صحیح الجامع الصغیر (1/253،ح1133)]۔

5 [الأعراف:142]۔

6 (مصنف عبد الرزاق جزء:4صفحۃ:375ح8119)۔

7 دیکھیے: [تفسیر القرطبی (7/274)]۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ ﴿١٩٧﴾﴾[8].

”حج کے چند معلوم مہینے ہیں۔“

مفسرین کی ایک جماعت نے اس سے مراد حج کے مہینے مراد لیے ہیں انہیں میں عشرہ ذی الحجہ کا بھی ذکر ہے، جیساکہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وَهُنَّ: «شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ کہ حج کے مہینوں سے مراد ”ماہِ شوال، ذوالقعد اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔“[9]

ان کے علاوہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اور تابعین میں سے امام عطا بن أبی رباح اور امام مجاہد رحمہم اللہ وغیرہ سے بھی یہی تفسیر مروی ہے۔[10]

اور اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا

﴿لِّيَشْهَدُوا۟ مَنَٰفِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا۟ ٱسْمَ ٱللَّهِ فِىٓ أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ ۖ فَكُلُوا۟ مِنْهَا وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْبَآئِسَ ٱلْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾﴾[11].

” تاکہ وہ اپنے لیے دینی اور دنیاوی فوائد حاصل کریں، اور چند متعین دنوں میں ان چوپایوں کو اللہ کے نام سے ذبح کریں جو اللہ نے انہیں عطا کیے ہیں پس تم لوگ اس کا گوشت کھاؤ اور بھوکے فقیر کو بھی کھلاؤ۔“

ان متعین دنوں سے مراد بھی ذوالحجہ کے دن ہیں.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ :

وَاذْكُرُوا اللهَ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ أَيَّامُ الْعَشْرِ وَالأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ۔[12]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن میں ” أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ“ سے مراد (ذوالحج کے) دس دن ہیں اور ”الْأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ“ سے مراد ایام تشریق (یعنی گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) ہیں۔

8 [البقرة: 197]۔

9 دیکھیے: [تفسیر طبري (444/3)]۔

10 دیکھیے: [تفسیر طبري (445-448/3)]۔

11 [الحج: 28]۔

12 [صحیح البخاري جزء: 2 صفحة: 20 ح: 969]۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح امام حسن بصری اور امام قتادہ رحمہما اللہ سے بھی یہی تفسیر منقول ہے جیسا کہ امام طبرانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں باسند نقل کیا ہے۔[13]

4 قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝٣﴾۔[14]

”اور قسم ہے شاہد و مشہود کی۔“

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں، ان میں سے ابنِ عمر اور ابنِ زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

«يَوْمُ الذَّبْحِ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ»

”یعنی: شاہد سے مراد قربانی والا دن اور مشہود سے مراد جمعہ کا دن ہے۔“[15]

، اور امام طبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیگر کئی مفسرین کا خیال ہے کہ شاہد سے مراد (دس ذوالحج عید الاضحی) قربانی والا دن ہے اور مشہود سے مراد (نو ذوالحج) عرفہ کا دن ہے، اور یہ سب مفسرین کے اقوال اور اپنے اپنے اجتہاد ہیں، و گرنہ اللہ تعالی نے تو صرف گواہی دینے والے اور جس چیز کی گواہی دی جارہی ہے اس کی قسم اٹھائی ہے اس کے علاوہ کوئی دوسری وضاحت نہیں فرمائی۔[16]

5 قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

﴿ٱلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ ٱلْإِسْلَٰمَ دِينًا ۝٣﴾۔[17]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

13 [فضل عشر ذی الحجۃ: ص:38-39]۔

14 [البروج:3]۔

15 دیکھیے: تفسیر طبري (269/24)

16 دیکھیے: [تفسیر طبري (270/24)]۔

17 [المائدۃ:3]۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَالَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا ، لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا. قَالَ: أَيُّ آيَةٍ؟ قَالَ: ﴿ٱلۡيَوۡمَ أَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِينَكُمۡ وَأَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ ٱلۡإِسۡلَٰمَ دِينٗاۚ﴾ قَالَ عُمَرُ : قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ.[18]

”ایک یہودی امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا اے امیر المومنین! تم اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت کی تلاوت کرتے ہو اگر ہم یہودیوں پر ایسی کوئی آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو تہوار اور عید کا دن مناتے، کہنے لگا آیت یہ ہے:

﴿ٱلۡيَوۡمَ أَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِينَكُمۡ وَأَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ ٱلۡإِسۡلَٰمَ دِينٗاۚ ۝٣﴾۔[19]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

تو عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے ہم وہ دن اور وہ جگہ بھی جانتے ہیں جہاں یہ آیت نبی ﷺ پر نازل ہوئی تھی، (اُس وقت) آپ ﷺ عرفات میں قیام پذیر تھے اور جمعہ کا دن تھا۔“

6 قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ:

﴿إِنَّ عِدَّةَ ٱلشُّهُورِ عِندَ ٱللَّهِ ٱثۡنَا عَشَرَ شَهۡرٗا فِي كِتَٰبِ ٱللَّهِ يَوۡمَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ مِنۡهَآ أَرۡبَعَةٌ حُرُمٞۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُۚ فَلَا تَظۡلِمُواْ فِيهِنَّ أَنفُسَكُمۡۚ ۝٣٦﴾۔[20]

”بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں، جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان

18 [صحیح بخاری ج:1 ص:18 حدیث:45]۔

19 [المائدۃ:3]۔

20 [التوبۃ:36]۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

پیدا کیے، ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو"۔

جیسا کہ حدیث میں ہے ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ، السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ: ذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ، وَالمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ، مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى، وَشَعْبَانَ "[21]

" زمانہ گھوم پھر کر اسی حالت پر آ گیا جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کی تھی۔ سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے، چار مہینے اس میں سے حرمت کے ہیں۔ تین تو پے در پے۔ ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم اور (چوتھا) رجب مضر جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے بیچ میں پڑتا ہے۔"

21 [(صحیح بخاری ص:4:ج:107:ح:3197)، اور (صحیح مسلم ص:3:ج:1305:ح:1679)۔ یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں]۔

www.KitaboSunnat.com

عشرہ ذوالحجہ احادیث نبویہ کی روشنی میں

عشرہ ذوالحجہ میں کیا گیا عمل بے مثال وبے نظیر:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ أَفْضَل مِنَ الْعَمَلِ فِي هَذِهِ . قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ ".[22]

”ذوالحجہ کے دس دنوں کے مقابلے میں دوسرے کوئی ایام ایسے نہیں جن میں نیک عمل اللہ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب ہوں“، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں، سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان اور اپنا مال دونوں لے کر اللہ کی راہ میں نکلا پھر کسی چیز کے ساتھ واپس نہیں آیا۔“

- اسی معنی کی کئی احادیث مختلف صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہیں۔

اس حدیث کی بنیاد پر محدثین اور فقہا کے درمیان اختلاف ہے کہ فضیلت کے اعتبار یہ عشرہ افضل ہے یا ماہِ رمضان کے ایام افضل ہیں۔ اس سے متعلقہ ملا علی قاری رحمہ اللہ نے مختصر مگر جامع وضاحت کی ہے، لکھتے ہیں کہ: علما کا اس سلسلے میں اختلاف ہے کہ رمضان کا آخری عشرہ افضل ہے یا ذوالحجہ کے دس دن تو بعض علماء نے کہنا ہے کہ اس حدیث کی وجہ سے یہ (ذوالحجہ والا) عشرہ افضل ہے اور کچھ دوسرے اہلِ علم کا کہنا ہے کہ روزوں اور لیلۃ القدر کی وجہ سے رمضان کا آخری عشرہ افضل ہے۔ اور راجح بات یہ ہے کہ دنوں کے اعتبار سے تو ماہِ ذی الحجہ کا عشرہ افضل ہے اس لیے کہ اس میں یومِ عرفہ ہے۔ اور راتوں کے اعتبار سے

22 [صحیح البخاري - کتاب العیدین - باب فضل العمل في أیام التشریق جزء:2 صفحة:20 ح:969]۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رمضان کا آخری عشرہ افضل ہے اس لیے کہ اس میں شبِ قدر ہے۔ کیوں کہ یومِ عرفہ سال کے تمام دنوں میں افضل ہے اور شبِ قدر سال کی تمام راتوں میں افضل ہے۔[23]

[23] دیکھیے:]مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح (3/1082، ح:1460]۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عشرہ ذوالحجہ میں سلف کے اعمال

عشرہ ذوالحجہ میں سلف صالحین کے شب روز اور ان کے اعمالِ صالحہ ملاحظہ کیجئے!

سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کا عمل:

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَخْرُجَانِ إِلَى السُّوقِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ يُكَبِّرَانِ وَيُكَبِّرُ النَّاسُ بِتَكْبِيرِهِمَا وَكَبَّرَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ خَلْفَ النَّافِلَةِ".[24]

سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم ان دس دنوں میں بازار کی جانب نکل کر تکبیرات پڑھتے اور لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات پڑھنے کا سلسلہ شروع کر دیتے۔ اور محمد بن باقر رحمہ اللہ نفل نمازوں کے بعد بھی تکبیر کہتے تھے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا عمل:

« وَكَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ، «يُكَبِّرُ فِي قُبَّتِهِ بِمِنًى فَيَسْمَعُهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ، فَيُكَبِّرُونَ وَيُكَبِّرُ أَهْلُ الأَسْوَاقِ حَتَّى تَرْتَجَّ مِنًى تَكْبِيرًا» [25]

"سیدنا عمر منی میں اپنے خیمے میں یوں باآواز بلند تکبیرات پڑھتے تھے کہ مسجد میں ان کی آواز سنائی دیتی اور بازار میں بھی لوگ تکبیرات پڑھنا شروع کر دیتے آخر کار منی تکبیرات سے گونج اٹھتا۔"

سیدنا سعید بن جبیر رحمہ اللہ کا عمل:

كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ إِذَا دَخَلَ أَيَّامُ الْعَشْرِ اجْتَهَدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتَّى مَا يَكَادُ يَقْدِرُ عَلَيْهِ.

24 (صحيح البخاري جزء:2صفحة:20ح:969)۔

25 (صحيح البخاري جزء:2صفحة:20ح:970)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا سعید بن جبیر رحمہ اللہ عشرہ ذوالحجہ شروع ہونے کے بعد جان جوکھوں میں ڈال کر عبادت میں حد درجہ سخت محنت کیا کرتے تھے۔ دیکھیے:۔[26]

[26] (مسند الدارمی[2/1113]ح:1815)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عشرہ ذوالحجہ میں حج وعمرہ کی فضیلت

1 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ»[27]

"ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیان کیے گئے گناہوں سے کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔"

2 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی دوسری روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ »[28]

"جس نے حج کیا اور کوئی لغو یا گناہ کا کام نہ کیا تو وہ ایسے واپس لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔"

3 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ».[29]

"پے در پے حج اور عمرہ کرتے رہو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح زائل کرتے ہیں جیسے آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ اور میل کچیل کو دور کرتی ہے۔"

27 (صحیح مسلم (2/983ح:1349)۔

28 (صحیح مسلم (2/984ح:1350)۔

29 (سنن نسائی ص:5ج:115ح:2630)۔اس کی سند صحیح ہے۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذوالحجہ حرمت والے مہینوں میں سے آخری مہینہ ہے

جیسا کہ حدیث میں ہے ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذُو الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَسَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ يَقُولُ صَدَقَ مُحَمَّدٌ ﷺ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ".[30]

"زمانہ اپنی اصل حالت پر گھوم کر آ گیا ہے۔ اس دن کی طرح جب اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا۔ دیکھو! سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ چار ان میں سے حرمت والے مہینے ہیں۔ تین لگاتار ہیں، **ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم (اور چوتھا) رجب مضر جو جمادی الاولیٰ اور شعبان کے بیچ میں پڑتا ہے۔** (پھر آپ نے دریافت فرمایا) یہ کون سا مہینہ ہے ؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہتر علم ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے۔ ہم نے سمجھا شاید آپ مشہور نام کے سوا اس کا کوئی اور نام رکھیں گے۔ لیکن آپ نے فرمایا، کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے ؟ ہم بولے کہ کیوں نہیں۔ پھر دریافت فرمایا اور یہ شہر کون سا ہے ؟ ہم بولے کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ بہتر علم ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے۔ ہم نے سمجھا شاید اس

30 (صحیح بخاری ص:4:ج:107ح:3197)،اور (صحیح مسلم ص:3ج:1305ح:1679)۔ یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا کوئی اور نام آپ ﷺ رکھیں گے، جو مشہور نام کے علاوہ ہو گا۔ لیکن آپ ﷺ نے فرمایا، کیا یہ مکہ نہیں ہے؟ ہم بولے کیوں نہیں (یہ مکہ ہی ہے) پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا اور یہ دن کون سا ہے؟ ہم بولے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو زیادہ بہتر علم ہے، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور ہم نے سمجھا شاید اس کا آپ ﷺ اس کے مشہور نام کے سوا کوئی اور نام رکھیں گے، لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر (قربانی کا دن) نہیں ہے؟ ہم بولے کہ کیوں نہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا۔ پس تمہارا خون اور تمہارا امال۔ محمد نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا، اور تمہاری عزت تم پر اسی طرح حرام ہے جس طرح یہ دن کا تمہارے اس شہر اور تمہارے اس مہینے میں اور تم بہت جلد اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا۔ ہاں، پس میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ ہاں اور جو یہاں موجود ہیں وہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں، ہو سکتا ہے کہ جسے وہ پہنچائیں ان میں سے کوئی ایسا بھی ہو جو یہاں بعض سننے والوں سے زیادہ اس (حدیث) کو یاد رکھ سکتا ہو۔ محمد بن سیرین جب اس حدیث کا ذکر کرتے تو فرماتے کہ محمد انے سچ فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تو کیا میں نے پہنچا دیا۔ آپ ﷺ نے دو مرتبہ یہ جملہ فرمایا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عشرہ ذوالحجہ میں کرنے کے کام

1 تکبیرات اور ذکر واذکار:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ"۔ [31]

اللہ کے نزدیک کوئی عمل اتنا باعظمت اور محبوب نہیں، جتنا وہ عمل ہے جو (ذوالحجہ کے) ان دس دنوں میں کیا جائے۔ پس تم ان دنوں میں کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ) تکبیر (اللہ اکبر) اور تحمید (الحمد للہ) پڑھا کرو۔"

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَخْرُجَانِ إِلَى السُّوقِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ يُكَبِّرَانِ وَيُكَبِّرُ النَّاسُ بِتَكْبِيرِهِمَا وَكَبَّرَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ خَلْفَ النَّافِلَةِ"۔ [32]

سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم ان دس دنوں میں بازار کی جانب نکل کر تکبیرات پڑھتے اور لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات پڑھنے کا سلسلہ شروع کر دیتے۔ اور محمد بن باقر رحمہ اللہ نفل نمازوں کے بعد بھی تکبیر کہتے تھے۔

31 (مسند أحمد بن حنبل جزء:3 صفحة:1184 ح:5514)۔ محقق احمد شاکر فرماتے ہیں: اس کی سند صحیح ہے۔

32 (صحیح البخاري جزء:2 صفحة:20 ح:969)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 عشرہ ذوالحجہ میں نو دن کے روزے

اس سے متعلقہ وارد مرفوع روایات ضعف سے خالی نہیں ہیں البتہ اس عشرے میں نیک اعمال زمرے میں روزے رکھے جا سکتے ہیں جیسا کہ اس پر سلف کا عمل بھی موجود ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا قول:

"مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَقْضِيَ فِيهَا شَهْرَ رَمَضَانَ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ" .[33]

عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کے لیے ذوالحج کے عشرے سے بڑھ کر کوئی دن مجھے محبوب نہیں ہیں۔

اسود بن قیس بیان کرتے ہیں کہ

"أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ رَمَضَانُ فِي الْعَشْرِ"[34]

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں دینے کو مستحب سمجھتے تھے۔“

سیدنا ابن مسیب رحمہ اللہ کا قول:

"أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْضِيَ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ"۔[35]

سعید بن مسیب رحمہ اللہ رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں دینے کو جائز سمجھتے تھے۔“

امام مجاہد بن جبر رحمہ اللہ کا عمل:

عَنْ لَيْثٍ قَالَ: كَانَ مُجَاهِدٌ يَصُومُ الْعَشْرَ۔

لیث بیان کرتے ہیں کہ مجاہد رحمہ اللہ عشرہ ذوالحجہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[36]

33 دیکھیے: (السنن الکبری للبیهقي جزء:4 صفحة:285 ح:8483)۔

34 (مصنف عبدالرزاق: جزء:4 صفحة:256 ح:7771)۔

35 (مصنف ابن أبي شيبة- جزء:6 صفحة:267 ح:9612)۔

36 دیکھیے: (مصنف ابن أبي شيبة جزء:6 صفحة:188 ح:9312)۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا حسن بصری رحمہ اللہ کا قول:

قَالَ الْحَسَنِ: صِيَامُ يَوْمٍ مِنَ الْعَشْرِ يَعْدِلُ شَهْرَيْنِ"[37].

حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عشرہ ذوالحجہ کے روزے دو مہینوں کے برابر بنتے ہیں۔

امام ابنِ سیرین رحمہ اللہ کا عمل:

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَصُومُ الْعَشْرَ عَشْرَ ذِي الْحِجَّةِ كُلَّهُ ، فَإِذَا مَضَى الْعَشْرُ وَمَضَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَفْطَرَ تِسْعَةَ أَيَّامٍ مِثْلَ مَا صَامَ۔[38]

عبداللہ بن عون بیان کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ ذوالحجہ کے دس دنوں کے روزے رکھتے، جب عشرہ ذوالحجہ اور عید کے دن بمع ایامِ تشریق گزر جاتے تو پھر جس طرح پہلے نو دن روزے رکھے تھے اسی طرح بعد کے نو دن مسلسل کوئی روزہ نہ رکھتے۔

37 (مصنف عبدالرزاق جزء:4صفحۃ:378ح:8185)۔

38 دیکھیے:(مصنف ابن أبي شیبۃ جزء:6صفحۃ:188 ح:9311)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 عرفہ کے دن کے روزہ:

1 سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ، وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ۔[39]

مجھے اللہ تعالی سے امید ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ رکھنے سے وہ گزشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہ معاف کردے گا اور عاشورا کے روزے رکھنے سے گزشتہ سال کے گناہ معاف کردے گا۔

2 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ، مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو، ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمِ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ؟ "۔[40]

اللہ تعالی عرفہ کے دن جس قدر زیادہ بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے اور دنوں میں نہیں کرتا اور وہ بہت زیادہ قریب ہوتا ہے، پھر ان بندوں کی وجہ سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟۔

3 عرفہ کے دن حاجی کے لیے روزہ نہ رکھنا مسنون ہے!

ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ، فِي صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هُوَ صَائِمٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْسَ بِصَائِمٍ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ، وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ، فَشَرِبَهُ "۔[41]

کچھ لوگ عرفہ کے روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزے سے متعلق آپس میں بحث کرنے لگے، کچھ کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے سے ہیں اور کچھ دوسرے لوگ کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے سے نہیں ہیں، تو دریں اثنا میں نے دودھ کا ایک پیالہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بھیجا جب آپ عرفہ میں اپنے اونٹ پر سوار کھڑے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نوش

39 (صحیح مسلم، جلد: ۲، صفحہ 818، حدیث: 1162)۔

40 (صحیح مسلم، جلد: ۲، صفحہ 818، حدیث: 1162)۔

41 (صحیح مسلم (791/2) ح (1123)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فرمالیا۔“

4 عرفہ کے روز غسل:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے متعلق عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ:

«اغتسلت مع ابن مسعود يوم عرفة تحت الاراك»[42]

میں نے اور ابنِ مسعود رضی اللہ عنہما نے پیلو کے درخت تلے عرفہ کے دن غسل کیا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ «أَنَّهُ اغْتَسَلَ ثُمَّ رَاحَ إِلَى عَرَفَةَ»[43]

کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے غسل کیا پھر عرفات کی جانب چل دیئے۔

5 عرفہ کے روز اللہ تعالی کا اپنے بندوں پر فخر کرنا:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ:

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا "۔[44]

یقینا اللہ تعالی عرفہ کی شام اپنے فرشتوں میں اہلِ عرفات پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کو کیسے خاک آلود اور پراگندہ حالت میں ہیں۔“

6 عرفہ کے روز شیطان کی حالت زار:

طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«مَا رُئِيَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا، هُوَ فِيهِ أَصْغَرُ وَلَا أَدْحَرُ وَلَا أَحْقَرُ وَلَا أَغْيَظُ، مِنْهُ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ. وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِمَا رَأَى مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ، وَتَجَاوُزِ اللَّهِ عَنِ الذُّنُوبِ

42 دیکھیے: (فضل عشر ذی الحجہ ص:47) کتاب کے محقق ابوعبداللہ جزائری فرماتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے۔

43 (مصنف ابن ابی شیبہ: جلد 3 ص 420 ح:15559)۔

44 (مسند احمد جلد 11 صفحہ 660 حدیث 7089)، احمد شاکر فرماتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے اور شعیب ارنؤوط فرماتے ہیں کہ اس کی سند قابل قبول ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

الْعِظَامِ، إِلَّا مَا أُرِيَ يَوْمَ بَدْرٍ». قِيلَ وَمَا رَأَى يَوْمَ بَدْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «أَمَا إِنَّهُ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ يَزَعُ الْمَلَائِكَةَ».[45]

"اللہ تعالی رحمتوں کی برکھا نازل ہوتے دیکھ کر اور بڑے بڑے گناہوں سے اللہ کے تجاوز کرنے کو دیکھ کر شیطان جس قدر زیادہ حقیر، ذلیل، رسوا اور غیظ وغضب میں عرفہ کے دن ہوتا ہے کسی اور دن نہیں ہوتا سوائے یوم بدر کے، پوچھا گیا اے اللہ کے رسول! بدر کے روز اس نے ایسا کیا دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اس نے دیکھا کہ جناب جبریل علیہ السلام فرشتوں کی صف بندی کر رہے ہیں۔"

7 عرفہ کے دن کی دعا:

1

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"[46].

سب سے بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور سب سے بہتر کلمات جو میں نے کہے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہے (وہ یہ ہیں):

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف اور بادشاہت ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر وبھلائیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

2 عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عرفہ کی شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

[45] (موطا امام مالک: جلد 1 صفحہ 422 حدیث: 245)۔ طلحہ بن عبید اللہ تک اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، لیکن یہ مرسل ہے امام بیہقی فرماتے ہیں کہ: ھذا مرسل حسن۔ دیکھیے: (فضائل الاوقات صفحہ 355 حدیث: 182)۔

[46] (جامع ترمذی جلد 5 صفحہ 572 حدیث 3585)، (مسند احمد جلد 6 صفحہ 420 حدیث 6958) یہ حدیث حسن لغیرہ ہے دیکھیے: سلسلہ الصحیحہ (حدیث: 1503

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدَى، وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوَى، وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى» ، ثُمَّ يَخْفِضُ صَوْتَهُ ثُمَّ يَقُولُ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ رِزْقًا طَيِّبًا مُبَارَكًا، اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ، وَقَضَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ بِالِاسْتِجَابَةِ، وَأَنْتَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ، وَلَا تَكْذِبُ عَهْدَكَ، اللَّهُمَّ مَا أَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ إِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا، وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَيْءٍ فَكَرِّهْهُ إِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ، وَلَا تَنْزِعْ عَنَّا الْإِسْلَامَ بَعْدَ إِذْ أَعْطَيْتَنَا»[47]

8 تکبیراتِ عید:

① عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن کی نمازِ فجر سے تکبیرات پڑھنا شروع کر دیتے اور ایام تشریق کی آخری عصر تک پڑھتے رہتے۔(اس دن) مغرب کے وقت نہ پڑھتے اور تکبیرات یوں پڑھتے تھے:

«اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَأَجَلُّ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ»[48]

② اسی طرح انہیں سے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں:

«الله اكبر الله اكبر الله اكبر ولله الحمد الله اكبر واجل الله اكبر على ما هدانا»[49]

③ اسود بیان کرتے ہیں کہ ابن مسعود عرفہ کے دن کی فجر سے تکبیرات پڑھنا شروع کر دیتے اور قربانی والے ایام کی عصر تک پڑھتے رہتے (یعنی ایام تشریق کی عصر تک)۔اور تکبیرات یوں پڑھتے:

«اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ»[50]

47 دیکھیے: (الدعاء للطبراني: ص:274ح:878) اور (فضل عشر ذی الحجہ للطبرانی: ص:58) اس کے محقق ابو عبداللہ جزائری فرماتے ہیں اس کی سند صحیح ہے۔

48 دیکھیے: (مصنف ابن ابی شیبہ جلد 1 صفحہ 489ح:5646)۔

49 دیکھیے: السنن الکبری للبیهقي(315/3) اس کی سند صحیح ہے دیکھیے: ارواء الغلیل:(126/3)۔

50 دیکھیے: (مصنف ابن ابی شیبہ جلد 1 صفحہ 488ح:5633)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ شقیق بن سلمہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے متعلق بیان کرتے ہیں کہ

«أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يوم عرفة، إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، وَيُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ»[51]

"سیدنا علی رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن کی نمازِ فجر سے تکبیرات پڑھنا شروع کر دیتے اور ایام تشریق کی آخری ظہر تک پڑھتے رہتے۔ اور عصر کے بعد بھی پڑھتے۔"

9 قربانی کا ارادہ رکھنے عشرہ ذی الحجہ کے شروع ہوتے ہی سے بال اور ناخن مت کاٹے:

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ»[52].

"جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ ذوالحجہ کا چاند دیکھ لینے کے بعد جب تک قربانی نہ کر لے وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔"

10 قربانی والے دن کی فضیلت:

سیدنا عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَعْظَمُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ"۔[53]

"اللہ سبحانہ کے نزدیک سب سے زیادہ عظمت و شرف والا دن قربانی والا (دس ذوالحج یعنی عید الاضحی کا) دن ہے اس کے بعد یوم القر (گیارہ ذوالحج کا دن) ہے۔"

51 دیکھیے: (مصنف ابن ابی شیبہ جلد 1 صفحہ 448 ح:5631) اور (فضل عشر ذی الحجہ للطبرانی ص:48) اس کے محقق ابو عبد اللہ جزائری فرماتے ہیں کہ اس کی سند حسن ہے۔

52 (صحیح مسلم (3/1566 ح:1977)۔

53 (سنن ابی داود: جلد 3 صفحہ 180 حدیث: 1765)، (مسند احمد: جلد 31 صفحہ 427 حدیث: 19075)۔ اس کی سند صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11 وسعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے سے متعلقہ حکم:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا»[54]

جس شخص کے پاس قربانی کی وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے، تو ایسا شخص ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔''

54 (سنن ابن ماجہ (2/1044ح:3123)۔امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام حاکم کے علاوہ دیگر ائمہ نے اس کے موقوف ہونے کو راجح اسے قرار دیا ہے۔دیکھیے: (بلوغ المرام ص:500)۔شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔دیکھیے: (تخریج مشکلۃ الفقر: ص:67)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضائل سے بھرپور چھوٹے چھوٹے اذکار

1: تین بار سورہ اخلاص پڑھنے سے پورے قرآن کا ثواب:

قَالَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرآنِ؟» قَالُوا: وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ»[55]

''نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ قرآن کا ایک تہائی حصہ ایک رات میں پڑھا کرے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ «قل هو الله أحد» قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔''

2: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**-

ایک ایسا ذکر جسے دن میں ایک سو (100) بار پڑھنے سے حاصل ہونے والے اجر و ثواب:

دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر و ثواب۔

ایک سو نیکیاں۔

ایک سو گناہ معاف۔

دن بھر شیطان کی شر سے محفوظ۔

کوئی شخص ذکر و اذکار میں اس سے افضل نہیں ہو سکتا سوائے اس کے جو اسی ذکر کو اس سے بھی زیادہ پڑھے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ، قَالَ: " مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ

55 صحیح بخاری (5015)، صحیح مسلم (811) واللفظ لہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ، يَوْمَهُ ذَلِكَ، حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ۔[56]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر (ثواب) ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے (نامہ اعمال میں) لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ عمل کرے۔''

3: ایک دن میں ایک سو (100) بار سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھنے سے سارے گناہ معاف اگرچہ سمندر کی جھاگ برابر بھی ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ"۔[57]

4: دو عظیم ترین کلمات:

دو عظیم ترین کلمات جو پڑھنے میں تو نہایت مختصر مگر ترازو میں بہت بھاری اور اللہ رب العزت کے محبوب ترین کلمات: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ"۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: " كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي المِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ "[58]

5: اللہ رب العزت کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں محبوب ترین کلمات:

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ

56 (صحیح مسلم: 2691)۔

57 صحیح بخاری (6405)، صحیح مسلم (2691)۔

58 صحیح بخاری (7563)، صحیح مسلم (2694)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی ترتیب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری نہیں ہے۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ. لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ "[59]

6: جنت کے خزانوں میں سے ایک عظیم خزانہ " لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ "۔

عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا، فَقَالَ: «ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا»، ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَقَالَ لِي: «يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ، قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، - أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِهِ-[60]

”ابو موسیٰ اشعری نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور جب ہم بلندی پر چڑھتے تو (زور سے چلا کر) تکبیر کہتے۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! اپنے اوپر رحم کھاؤ! اللہ بہرا نہیں ہے اور نہ وہ کہیں دور ہے۔ تم ایک بہت سننے، بہت واقف کار اور قریب رہنے والی ذات کو بلاتے ہو۔ پھر نبی کریم ﷺ میرے پاس آئے۔ میں اس وقت دل میں لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کہہ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا عبداللہ بن قیس! لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کہا کرو کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ یا آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتادوں۔“۔

7: وہ چار کلمات جو نبی ﷺ نے ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا کو بتلائے اور فرمایا کہ صبح سے اب تک (چاشت کے وقت تک) ذکر واذکار کے لیے بیٹھنے سے زیادہ افضل یہ ہے کہ ان کلمات کو تین بار پڑھ لیا جائے وہ کلمات درج ذیل ہیں:

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ"۔

59 صحیح مسلم (2137) اور (2695)۔

60 صحیح بخاری (7386) واللفظ لہ، صحیح مسلم (2704)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

عَنْ جُوَيْرِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ، وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا، ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى، وَهِيَ جَالِسَةٌ، فَقَالَ: «مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟» قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ"۔[61]

"سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: "تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟" انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں: "سبحان الله وبحمده عدد خلقه ورضا نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته" پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔"

8: سب سے افضل ذکر "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور سب سے افضل دعاء "الْحَمْدُ لِلَّهِ"۔

عن جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: "أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ".[62]

9: نبی ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود پڑھنا جس کے بے بہا فوائد میں سے چند یہ ہیں:

❁ صرف ایک بار پڑھنے سے:

❁ **دس رحمتوں کا نزول۔**[63]

61 صحیح مسلم (2726)۔

62 (ابن ماجہ ح 3800) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیے: (تحقیق سنن ابن ماجہ 3800) اور (صحیح الجامع الصغیر ح 1104)۔

63 (صحیح مسلم 408)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۞ نامہ اعمال میں دس نیکیوں کا اضافہ۔[64]

۞ دس درجات کی بلندی۔[65]

۞ دس گناہ معاف۔[66]

۞ ہر خواہش پوری اور ہر گناہ معاف:

اگر اپنی دعا میں صرف درود ہی کثرت سے پڑھا جائے۔[67]

۞ کثرت سے درود پڑھنے والا روزِ قیامت پیارے نبی ﷺ کا قریبی ہوگا۔[68]

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم

وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين, ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

64 (النسائي في "الکبری" ح9810، وقال الألباني: "حسن صحیح" دیکھیے: صحیح ترغیب ح1659)۔

65 (النسائي في "الکبری" ح9807 وصححہ الألباني في تحقیق الترغیب ح1657)۔

66 (النسائي في "الکبری" ح9807 وصححہ الألباني في تحقیق الترغیب ح1657)۔

67 (جامع ترمذی 2457، وقال الألباني: "حسن صحیح" دیکھیے: صحیح ترغیب ح1670)۔

68 (جامع ترمذی 484 وقال الألباني: "حسن لغیرہ" دیکھیے: صحیح ترغیب ح1668)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کتاب وسنت اور عملِ سلف کی روشنی میں

عشرہ ذوالحجہ

فضائل، أعمال، أذکار

جمع وترتیب

عطاء اللہ بن عبد المجید